سوال

(892) ''دعائے قنوت'' رکوع سے پہلے پڑھنی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ''دعائے قنوت'' رکوع سے پہلے اسی طرح ہاتھ باندھے ہوئے پڑھنی چاہیے۔ سورہ فاتحہ اور دوسری سورہ کے بعد اسی طرح دعائے قنوت شروع کر دیں یا سورہ اور دعائے قنوت میں فصل کے لیے ''اللہ اکبر'' بھی کہہ سکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''قنوت وِتر'' میں رفع یدین اور تکبیر کہنا کسی مرفوع متصل روایت میں ثابت نہیں۔ البتہ بعض سلف ابن مسعود، عمر، انس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہم کے افعال سے ثابت ہے۔ لہٰذا اصل یہ ہے، کہ موجودہ حالت میں ہی قنوت پڑھ لی جائے۔ آثار کی پیروی میں دوسری شکل کا بھی جواز ممکن ہے۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''مرعاۃ المفاتیح'' (۲ ؍ ۲۱۹))

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 749

محدث فتویٰ